# چاندی کی مردانہ انگوٹھی کی مرمت (Repair) کا حکم

**مجیب:** مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3239

**تاریخ اجراء:** 22 ربیع الثانی 1446ھ / 26 اکتوبر 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

چاندی کی مردانہ انگوٹھی کی مرمت کا کاروبار کرنا شرعاً کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَاب

چاندی کی ایک نگ والی انگوٹھی، جو وزن میں ساڑھے چار ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، اس کی مرمت اور خرید و فروخت جائز ہے۔ جبکہ چاندی کی ایسی مردانہ انگوٹھی، جو ساڑھے چار ماشے کے برابر یا اس سے زائد وزن کی ہو یا اس میں دو نگ لگے ہوں، اس کی ایسے شخص کے لیے مرمت کرنا یا ایسے کو بیچنا، جس کے متعلق غالب گمان ہے کہ وہ اسے پہنے گا، یہ ناجائز و حرام ہے کہ ایسی انگوٹھی پہننا گناہ ہے اور پہننے والے کے لیے اس کی مرمت کرنا یا اس کے ہاتھ اسے بیچنا گناہ پر تعاون کرنا ہے اور گناہ پر تعاون کرنا بھی گناہ ہے۔

گناہ کے کام پر معاونت جائز نہیں، ارشاد باری تعالی ہے: ﴿وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ۪ وَ لَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو۔ (القرآن، پارہ 06، سورۃ المائدۃ، آیت: 02)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”یہ اصل کلی یاد رکھنے کی ہے کہ بہت جگہ کام دے گی۔ جس چیز کا بنانا، ناجائز ہو گا، اسے خریدنا، کام میں لانا بھی ممنوع ہو گا اور جس کا خریدنا، کام میں لانا منع نہ ہو گا، اس کا بنانا بھی ناجائز نہ ہو گا۔ (فتاوی رضویہ، ج 23، ص 464، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اس کی ایک نظیر یہ ہے کہ جن جوتوں پر چاندی کا کام ہوا ہو، ایسے جوتے مَردوں کے ہاتھ بیچنا مکروہِ تحریمی ہے جبکہ یہ معلوم ہو کہ اس کو پہننے کے لیے ہی خرید رہا ہے، کیونکہ ایسا جوتا مَرد کو پہننا جائز نہیں، لہٰذا اس کی خرید و فروخت بھی جائز نہیں کہ اس میں گناہ پر معاونت ہو گی۔ چنانچہ تکملہ بحر الرائق للطوری میں ہے ”وبیع المکعب المفضض

للرجال اذا علم انه يشتريه ليلبسه يكره، لانه اعانة له علی لبس الحرام“ترجمہ:مَردوں کے ہاتھ چاندی کے کام والے جوتے کی بیع کرنا مکروہ ہے، جبکہ معلوم ہو کہ یہ پہننے کے لئے خرید رہا ہے، کیونکہ یہ حرام چیز پہننے پر اعانت ہے۔(تکملۃ البحرالرائق للطوری، ج8، ص230، دار الکتاب الإسلامي)

**نوٹ:** مرد کے لیے چاندی کی ایک انگوٹھی، وہ بھی ایک نگ والی، جو وزن میں ساڑھے چار ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے اور مَرد کے لئے چاندی کے علاوہ کسی بھی دھات کی انگوٹھی پہننا یا ایک نگ سے زائد نگ والی انگوٹھی پہننا یا بغیر نگ کے انگوٹھی یا چھلّا پہننا یا ساڑھے چار ماشے کے برابر یا اس سے زیادہ وزن کی انگوٹھی (اگرچہ چاندی ہی کی ہو) پہننا، ناجائز و گناہ ہے، نیز انگوٹھی کے علاوہ کسی قسم کا زیور مثلاً بالیاں وغیرہ پہننا بھی ناجائز و گناہ ہے، اگرچہ وہ چاندی ہی کا کیوں نہ ہو۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net